اللہ اکبر

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط (قرآن الحکیم)

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (فرمان نبوی)

شعبۂ تبلیغ مرکزیہ مجلس احرار اسلام ہند قادیان ضلع گورداسپور

کی سالانہ

روئیداد

و

گوشوارہ آمد و خرچ

از ابتداء

یکم اپریل ۱۹۴۵ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۴۶ء

بحکم سرپرست شعبہ ہذا فاتح قادیان امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری مدظلہم

(جناب الحاج میاں) قمر الدین صاحب مہتمم شعبۂ ہذا نے

مطبع انڈین پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوا کر صدر دفتر احرار لاہور سے شائع کیا

توضیح

شعبہ تبلیغ مجلس احرار اسلام کا ملکی سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ خالص تبلیغی ادارہ ہے۔ اس کے مبلغین ہر مذہبی جماعت کی سٹیج پر وعظ فرماتے ہیں۔ احباب جلسہ وغیرہ کرتے وقت خاص خیال رکھیں۔

اغراض و مقاصد

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کو نقصان پہنچانے کیلئے مرزا غلام احمد قادیانی نے مصنوعی نبوت کا ڈھونگ رچا کر اسلام کی توہین اور شعائر اسلام کی بے حرمتی کی اور ہر مسلمان کلمہ گو کو مرتد قرار دیا۔ اس فتنہ عظیم کا انسداد انفرادی طور پر ہوتا رہا لیکن مرزائیت کے انسداد اور تبلیغ اسلام کیلئے ایک مستقل تبلیغی نظام کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے برسوں سے مجلس احرار اسلام ہند نے شعبہ تبلیغ قائم کیا ہے۔ جس کے ماتحت مبلغین رد مرزائیت اور تبلیغ اسلام کے فرائض ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ رسالہ ہذا کو مکمل طور پر مطالعہ کرنے کے بعد ناظرین کرام پر بخوبی واضح ہو جائیگا کہ شعبہ تبلیغ نے کس ماحول میں کام کی ابتداء کی ہے۔ اور آج کس منزل پر پہنچ گیا ہے۔ شعبہ ہذا کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار دئیے گئے ہیں:۔۔۔۔۔

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند میں اسلام کے مقدس اصولوں کی اشاعت کرنا۔۔۔۔۔

(۲) مسلمانوں میں تبلیغ اسلام کا جذبہ صادق پیدا کرنا اور مبلغین کی ایک سرگرم عمل اور کارکن جماعت تیار کرنا۔۔۔۔

(۳) فتنۂ قادیان (مرزائی تحریک) کے تباہ کن اثرات سے تعلیم اسلامی کو محفوظ رکھنا اور مسلمانوں کو ان کے دجل و فریب سے بچانا۔۔۔۔۔۔

(نوٹ) مبلغین شعبۂ ہذا جماعتی پروگرام کے علاوہ مختلف تبلیغی انجمنوں کے اجلاس میں بھی شمولیت کر کے تبلیغات اسلامی اور تردید مرزائیت کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔۔۔۔

معذرت

چونکہ جنگی حالات میں کاغذ کی کمیابی بلکہ نایابی زبردست رکاوٹ رہی اور انہی مجبوریوں کیوجہ سے پچھلی روئیداد شائع نہ کی جاسکی اس لئے کارکنانِ شعبۂ تبلیغ احرار اسلام جملہ دوست و احباب، اور حضرات معاونین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔

نیز اب تک حسب ضرورت کاغذ دستیاب نہ ہو سکنے کیوجہ سے معاونین کرام کے اسمائے گرامی بمعہ نمبرات رسید وغیرہ مفصل طور پر شائع کرنے سے ہم قاصر رہے ہے۔ امید ہے کہ آئندہ کے لئے کاغذ ملنے کیصورت میں مفصل سہ ماہی رپورٹ شائع کی جائے گی جس میں تمام معاونین کرام کے اسمائے گرامی بمعہ نمبرات رسید و رقومات وغیرہ بالتفصیل درج ہوں گے۔

عرضِ حال

جیسا کہ اغراض و مقاصد میں عرض کیا گیا ہے۔ شعبۂ تبلیغ کا اہم ترین مقصد شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان کی سرپرستی اور استیصال مرزائیت ہے۔ کیونکہ ہمارا مقابلہ ایک ایسے گروہ سے ہے جو محض باطل کی اشاعت اور اسلامی لباس میں فتنۂ ارتداد پھیلانے کیلئے لاکھوں روپے سالانہ خرچ کرتا ہے۔

ہماری خواہش ہے کہ شعبہ تبلیغ ہذا کو اس حد تک کامیاب بنایا جائے کہ اس کی رپورٹ کے اعداد و شمار اس امر کا یقین دلائیں کہ ہمارا ادارہ قادیانی مفاسد کے انسداد کی پوری طاقت رکھتا ہے۔ اسی خواہش کی تکمیل کے لئے دوست و احباب اور جملہ اہل ہمدرد مسلمانوں کی توجہ اس طرف مرکوز کرانے کیلئے یہ چند سطور ہدیہ ناظرین ہیں۔ امید ہے کہ ہمدردانِ اسلام یہ روئداد مطالعہ فرما کر نہ صرف خود توجہ فرمائیں گے بلکہ اپنے حلقۂ احباب میں بھی معاونین کی تعداد بڑھائینگے

قادیان میں فرعونی بربریت کا دور دورہ اور مجاہدین اسلام کی استقامت کا نتیجہ

یوں تو ارباب بصیرت سے مخفی نہیں کہ اس کفر و الحاد کے پُرفتن دور میں جبکہ حق و باطل کی

کشمکش الحاد و ارتداد۔ بے دینی اور لا مذہبیت کی آندھیوں نے ہر طرف سے نورِ اسلام کو مدھم کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ خصوصاً قصبۂ قادیان عرصۂ دراز سے کفر و ارتداد کا پورا اڈا بن گیا ہے۔ جس جگہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق مرزا غلام احمد قادیانی نے جھوٹی پیغمبری کا دعویٰ کر کے "تاجِ ختمِ نبوت" پر ناپاک حملہ کیا۔ چنانچہ اپنی تصنیفاتِ کفریہ میں اپنی روحانیت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے (العیاذ باللہ) بڑھ کر بتایا۔ مسجدِ اقصیٰ کے مقابل میں مسجدِ اقصیٰ بنائی۔ اپنے مریدوں کو صحابۂ کرام کا خطاب دیا۔ قادیان کو رسول کی تختگاہ قرار دیا۔ اور اپنی بیوی کو اُمّ المومنین کہلوایا۔ وغیرہ وغیرہ۔ غرض کہ تمام خصوصیات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈاکہ مارا۔

ناظرینِ کرام کو یہ سن کر حیرانگی ہوگی۔ کہ یہ جھوٹا مدعیٔ نبوت دراصل ایک دیہاتی زمیندار کا لڑکا تھا۔ جو ابتداءً کچہری میں قلیل تنخواہ پر ملازمت کرتا تھا۔ پیٹ کے دوزخ کو بھرنے کیلئے امتحان مختاری میں بیٹھا۔ مگر بدقسمتی سے فیل ہو کر تلاش روزگار میں بھٹکتا ہوا ادھر ادھر دوستوں اور یاروں سے صلاح و مشورہ کرتا رہا۔ آخر کار مسلمانوں کی سادگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغ کے نام پر چندہ جمع کرنا شروع کیا اور ترقی کرتا ہوا تجدید دین (مجدّد ہونے) کا دعویٰ دار بن بیٹھا۔ چونکہ تازیانۂ بے روزگاری کے مارے ہوئے اسی قماش کے چند اور ساتھی بھی اسے مل گئے۔ لہٰذا رفتہ رفتہ دین اسلام میں رخنہ اندازی کرتا ہوا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے قصرِ ختمِ نبوّت پر گولہ باری شروع کی۔ اور طرح طرح کے باطل عقائد تحریر و تقریر کے ذریعہ خود بھی اور اپنے ایجنٹوں کے بالواسطہ بھی ناسمجھ مسلمانوں میں پھیلانے لگا۔

بدقسمتی سے یہ گاؤں شہری آبادی سے دُور تھا۔ جب کچھ تسلط بیٹھ گیا تو قتل کے الہام طاعون کے خواب۔ زلزلوں کی پیشین گوئیاں کر کے اپنے معترضین کو دھمکیاں دینے لگا اور لوگوں پر اپنا سکّہ قتل و غارت۔ لوٹ مار کے ذریعہ منوانا چاہا۔ مگر خدا تعالیٰ بھلا کرے مسٹر ڈوئی ڈپٹی کمشنر کا جس نے زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری اس کا منہ بند کیا۔ مگر اُس کے جانشین نے جب اس گاؤں میں غلبہ حاصل کیا۔ اور اپنے مریدوں کو ہجرت

کے نام پر جمع کر کے قادیان میں اکثریت بلکہ غالب اکثریت بنائی اور دیگر اثر و رسوخ سے ممتاز حیثیت حاصل کر کے غریب مسلمانوں کا بائیکاٹ - آتشزدگی - قتل و غارت سے عرصہ حیات تنگ کر دیا - تو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کی غریب جماعت (احرار) اپنا تبلیغی مشن لے کر اس ظلم گاہ میں گئی - اور اس گاؤں کے مسلمانوں کی آواز کو دنیا کے سامنے پیش کیا -

جب سے قادیان میں شعبۂ تبلیغ احرار اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے - اس شعبہ کی نگرانی میں آج تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کیلئے مبلغین کا عملہ بفضلہ تعالےٰ کام کر رہا ہے - مسلمان بچوں کی تعلیم کے لئے اسلامی مدرسہ اور باہر سے آنے والے مسلمان مہمانوں کیلئے لنگر خانہ اور جائے رہائش وغیرہ کے ضروری انتظامات بھی کئے گئے - اگرچہ مرزائیوں نے ابتداء میں اس اسلامی ادارے کو اپنے مضبوط مرکز میں برداشت نہ کرتے ہوئے شدید مزاحمت شروع کی - شعبۂ تبلیغ احرار اسلام کی راہ میں گوناگوں رکاوٹیں ڈالیں مقدمات میں ہمیں الجھایا گیا متشددانہ حملے ہوئے - لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ شعبۂ تبلیغ کے کارکنان ان تمام مصائب کے لئے سینہ سپر رہے اور ان کے استقلال میں ذرہ بھر جنبش بھی نہ آئی -

ابتداء میں شعبۂ تبلیغ کا کاروبار چلانے کے لئے اپنا مکان تو درکنار مرزائیوں کے جور و ستم کے پیش نظر کسی کو کرایہ پر بھی مکان دینے کی جرأت نہ ہو سکتی تھی - لیکن کس کو معلوم تھا کہ یہ چند بوریا نشین مالی مشکلات کے باوجود تبلیغ و تدریس لنگر وغیرہ اخراجات کو پورا کرنے کے علاوہ شعبۂ ہٰذا کے لئے مستقل ملکیتی مکان اور زمین کا انتظام بھی کر سکیں گے -

خوشخبری

معاونین کرام اور حمایۂ غیور مسلمانوں کو یہ معلوم کر کے انتہائی خوشی ہوگی کہ اس وقت تک شعبۂ تبلیغ ایک پختہ مکان - نیز ایک قطعہ زمین سفید اور ایک کچا مکان قصبۂ قادیان کے اندر مرزائی مرکز کے متصل خرید کر چکا ہے جو تبلیغ و تدریس اور مہمانخانہ وغیرہ کے لئے وقف ہے علاوہ ازیں ایک قطعہ زرعی زمین جناب سید پیر شاہ چراغ صاحب ساکن قادیان نے شعبۂ تبلیغ کو وقف کی ہے - جس کی آبپاشی کے لئے پختہ کنواں بھی تیار کیا گیا ہے - وقف شدہ زمین میں

تین عدد پختہ کمرے بھی بنائے گئے ہیں اور ایک عالیشان مسجد کی بنیاد بھی عرصہ دراز سے رکھی جاچکی ہے۔ جو کہ جنگی حالات کے باعث خاطر خواہ سامانِ تعمیر نہ مل سکنے کی وجہ سے تاحال مکمل نہ ہوسکی۔ اس وقف شدہ زمین کا ٹرسٹ بھی قائم ہے۔

قادیان میں مدرسہ دار المبلغین کا قیام!

ناظرین کرام! قادیانی امت اپنے باطل عقائد کو پھیلانے میں کس قدر ایثار و قربانی اور تن دہی سے کام لیتی ہے؟ لاکھوں روپے سالانہ خرچ کر رہی ہے۔ زر کثیر کو پانی کی طرح بہاتے ہوئے تبلیغ اسلام کی آڑ میں دور دراز ممالک تک دجل و فریب کا جال پھیلا رہی ہے۔ اور اس ناپاک جد وجہد کے لئے ایک طرف جائدادیں مکانات اور زندگیاں وقف کی جارہی ہیں۔ تو دوسری طرف متعدد اخبارات۔ رسالے۔ چھاپہ خانے بھی اس غلط پروپیگنڈے میں رات دن مصروف کار نظر آتے ہیں۔ باوجودیکہ دنیا بھر میں ان کی تعداد ہزاروں سے زیادہ نہ ہوگی۔ لیکن حسرت و افسوس کا مقام ہے کہ ہندوستان میں مسلمان کروڑوں کی تعداد میں ہوتے ہوئے بھی شایان شان تبلیغی مقابلہ کے لئے آمادہ نہ ہوئے۔ بلکہ اکثر مسلمانوں میں تبلیغ اسلام کا عملی جذبہ ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شعبۂ تبلیغ موجودہ رفتار کار سے پوری طرح مطمئن نہیں۔

شعبۂ تبلیغ کی خواہش ہے کہ قادیان میں ایک عظیم الشان مدرسہ دار التبلیغ ہو جس میں بڑے بڑے فارغ التحصیل طلباء کو تبلیغ و مناظرہ کی تعلیم دی جائے۔ اور جو طلباء یہاں سے فارغ ہو جائیں۔ اُن کو تنخواہیں مقرر کر کے دور دور علاقوں میں تبلیغ کے لئے بھیجے جائیں لیکن اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کافی سرمایہ کی ضرورت ہے۔ نیز ایسے جاں نثار اور فدائے اسلام مسلمانوں کی ضرورت ہے کہ اس سکیم کو کامیاب بنانے میں ہماری ہر طرح سے امداد کریں۔ جس قدر مدارس عربیہ ہندوستان کے مشہور مقامات میں ہیں۔ اُن کے مہتممین حضرات کا بھی فرض ہے کہ ہر سال اپنے مدارس کے فارغ التحصیل طلباء میں سے کوئی نہ کوئی طالب علم فن تبلیغ و مناظرہ سیکھنے کے لئے اس دار التبلیغ میں بھیجدیا کریں۔

شعبۂ تبلیغ کا پختہ ارادہ ہے کہ آئندہ ماہ شوال سے اس دار التبلیغ کا افتتاح کیا جائے۔

چنانچہ مدرسین کا انتظام کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ توکلاً علے اللہ دس شوال المکرم ۱۳۶۵ھ سے کام شروع کیا جائے گا۔ تبلیغ و مناظرہ سیکھنے کے شوقین طلباء یکم شوال تک اپنی اپنی درخواستیں بھیج دیں اور دس شوال المکرم تک قادیان پہنچ جائیں

تبلیغی پروگرام

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی شعبۂ تبلیغ کے زیر اہتمام قادیان اور گردو نواح میں میلاد النبیؐ۔ معراج النبی۔ جمعۃ الوداع۔ عیدین وغیرہ اسلامی تقاریب پر عظیم الشان جلسے منعقد ہوئے۔ جن میں لاؤڈ سپیکر۔ مہمانوں کی خوراک۔ جائے رہائش وغیرہ کی جملہ ضروریات کا انتظام شعبۂ تبلیغ ہی کرتا رہا۔ جو حضرات متذکرہ تقاریب اور جلسوں میں شمولیت کر کے تقاریر فرما چکے ہیں۔ اُن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

مولانا قاضی احسان احمد صاحب شجاع آبادی۔ مولانا محمد علی صاحب جالندھری۔ مولانا محمد بشیر صاحب فاضل دیوبند لسپوری۔ مولانا صدرالدین صاحب خطیب گول مسجد شریف پورہ امرتسر۔ مولانا محمد چراغ صاحب گوجرانوالہ۔ مولانا عطا محمد صاحب حافظ آباد۔ مولانا محمد عبیداللہ صاحب معمار۔ مولانا محمد ادریس صاحب۔ مولانا عزیزالرحمان صاحب ہزاروی۔ مولانا چوہدری عبدالعزیز صاحب گورداسپوری۔ مولانا فضل کریم صاحب سیالکوٹی۔ حاجی عبدالرحمان صاحب بٹالوی۔ مولانا رحمت اللہ صاحب مہاجر بٹالوی۔ مولانا محمد حسین صاحب سرحدی۔ مولانا محمد حیات صاحب مبلغ و مناظر۔ چوہدری غلام فرید صاحب ساکن گھوکلہ۔ خواجہ عبدالحمید صاحب۔ مولانا عتیق الرحمان صاحب (سابق مرزائی مبلغ)۔ جناب مولانا غلام محمد صاحب . . . .

اس کے علاوہ قادیان کے گردونواح دیہات مثلاً ۔ سنت کوہا۔ دیال گڑھ۔ مہرائے بھینی میلواں۔ گھوکلہ۔ بھٹیاں گہوت۔ چھینا بھٹیاں۔ سری گوبند پور۔ ڈیری والا۔ فیض اللہ چک۔ کوٹ۔ دھرم کوٹ۔ شاہ پور۔ کوٹلی بارے خاں۔ شکار ماچھیاں بھینی لسوال۔ دارا پور۔ ٹکہ پور۔ گھمان۔ لدھا منڈا وغیرہ وغیرہ مقامات میں بھی تبلیغی پیغام پہنچایا

نیز ضلع گوجرانوالہ - لاہور - لائلپور - ملتان - ڈیرہ غازی خاں - مظفر گڑھ - لودیانہ - جالندھر سیالکوٹ - گورداسپور - شیخوپورہ جہلم - جھنگ - امرتسر - فیروزپور - میانوالی وغیرہ پنجاب کے مختلف اضلاع اور دہلی - آگرہ وغیرہ میں بھی مبلغین شعبۂ ہذا نے نہایت کامیاب دورے کئے - تبلیغی جلسے اور مناظرے کئے - جن کے نتیجے کے طور پر بہت سے مرزائیوں نے مختلف مقامات میں مرزائیت سے توبہ کر کے پھر مسلمان ہو گئے - جن کا اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اعلان کیا گیا ہے -

مقتدر حضرات کی آراء

(انتخاب از رائے بک دفتر شعبۂ تبلیغ اسلام قادیان)

ذیل میں بعض اُن حضرات کی رائیں ملخص طور پر نقل کی جاتی ہیں - جنہوں نے وقتاً فوقتاً قادیان آکر یہاں کے انتظامات شعبۂ تبلیغ کا چشم دید نظارہ کر کے رائے بک میں اظہار خیال فرمایا ہے -

(۱) مُفتی ہند حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب دہلوی کی رائے

قادیان جو نبوتِ کاذبہ اور دجالیت کا مرکز ہے - اس میں شعبۂ تبلیغ ابطالِ باطل و تبلیغ حقانیت کا فریضہ نہایت مستعدی سے انجام دے رہا ہے - اس کے مخلص کارکن ہر وقت سر بکف خدمتِ اسلام میں طرح طرح کی تکلیفیں برداشت کرتے ہوئے مسلمانوں کو راہِ حق دکھاتے ہیں - اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے - اور ان کی مخلصانہ مساعی کو قبول کرے وہ تمام مسلمانوں کی اعانت و تعاون کے مستحق ہیں - اہل دل و اصحاب دولت کو دامے درمے جانے قدمے ان کی امداد کرنی لازم ہے -

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
دہلی

(۲) امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی رائے

مجلس احرار ہند کی طرف سے برطانوی نبوت کے مرکز قادیان میں ایک غیر سیاسی شعبہ تبلیغ اسلام قائم ہے۔ شعبہ تبلیغ کے مبلغ اعلیٰ مولوی محمد حیات صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ ہیں۔ اور فقیر اس شعبہ کا ایک ادنےٰ خادم ہے۔ سر ظفر اللہ اگر حکومت برطانیہ کی ناک کا بال ہوتے ہوئے مسجدوں میں جاکر اور پبلک جلسوں میں کھڑا ہو کر مرزا غلام احمد کی برطانوی نبوت کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ اور ہندوستان و دیگر ممالک کے لوگوں سے لاکھوں روپے بٹور کر تبلیغ اسلام کے بہانے تخریب اسلام کے فرائض انجام دے سکتا ہے تو مسلمانان ہند کو خواہ وہ ملازم حکومت ہی کیوں نہ ہو اس شعبے میں شامل ہو کر اس کے خوشگوار بوجھ کو سر پر اٹھا لینا چاہیئے۔ شعبۂ ہذا کو قادیان میں کافی زمین مل چکی ہے۔ جو مسئلہ ختم نبوت کی تبلیغ واشاعت اور درس وتدریس کے لئے وقف ہو چکی ہے۔ مسجد کی بنیادیں پڑ چکی ہیں۔ کنواں بن کر جاری ہے۔ جس سے کاشت ہو رہی ہے۔ یہاں کے مسلمان بچوں کے لئے پرائمری اور دینیات کا مدرسہ کھلا ہوا ہے۔ جنگ کی وجہ سے بہت سا کام رکا پڑا ہے۔ ورنہ شعبۂ تبلیغ مجلس احرار اسلام اپنی دینی خدمات کو نمایاں طور پر مسلمانوں کے سامنے رکھ سکتا۔ مسلمانان ہند سے فقیر کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ کے لئے اس طرف توجہ کریں اور اس نیک کام میں شریک ہو کر دامے۔ درمے۔ جامے۔ ملے۔ خیالے۔ قدمے امداد کر کے دربار رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ میں اپنے کو سرخرو کریں اور اس کام کو مسلمانوں کے لئے وسیلۂ نجات بنائیں۔

چونکہ قادیان میں مسلمان مسافروں کے لئے کھانے پینے کی کوئی دکان نہیں ہے۔ اس لئے شعبۂ تبلیغ کی طرف سے ایک لنگر خانہ بھی جاری ہے۔ جس میں خاص کر درغلائے ہوئے مسلمانوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اور دوسرے مسافروں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔

(دستخط) فقیر سید عطاء اللہ بخاری

(۳۳) مجاہد سرحد حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی کی رائے

۱۹۳۵ء کی احرار تبلیغ کانفرنس قادیان کے بعد پہلی بار میں برائے ادائیگی نماز جمعہ اس عجیب و غریب بستی میں حاضر ہوا۔ مجلس احرار اسلام ہند کے شعبۂ تبلیغ نے کفر و ارتداد ظلم و طغیان۔ زنا و گناہ کی روک تھام کے لئے شاندار کام جاری کر رکھا ہے۔ فی الحال یہاں "جامعہ محمدیہ" کے نام پر ایک مدرسہ جاری ہے۔ جس میں اس وقت نوّے کے قریب مسلمان بچے تعلیم پا رہے ہیں۔

اس عجیب بستی میں پہلے اصل مردم شماری صرف دو ہزار تھی مگر مرزائی فتنہ کے بعد مرزائی تارکین وطن نے آ آکر یہاں کی آبادی میں سات ہزار کا اضافہ کیا۔ یہی سب سے بڑی کمائی ہے جو مرزا آنجہانی نے آیاتِ قرآنیہ کی تحریف کے مقابلہ میں حاصل کی۔ اس غلبہ آبادی کی وجہ سے اصلی باشندے جو مسلمان تھے ظلم و ستم قتل و غارت کی تاب نہ لا کر یہاں سے ہجرت کر گئے۔ جو تھوڑے سے رہے وہ ضعیف الایمانی کی وجہ سے اسلام کا اظہار نہ کر سکتے تھے۔ مجلس احرار کے تبلیغی مرکز کے قیام کے بعد اس قصبہ اور ماحول کے مسلمان اب علی الاعلان اپنے کو مسلمان ظاہر کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہزاروں مسلمانوں کا ایمان محفوظ ہو گیا ہے۔ یہاں مسلمانوں کی دو مسجدیں ہیں جس کا انتظام شعبۂ تبلیغ احرار اسلام کے ماتحت ہے۔ تیسری جامع مسجد مجلس احرار بنوا رہی ہے۔ ایک بڑی زمین ختم نبوت کے لئے وقف ہے۔ اس کا انتظام بھی شعبۂ تبلیغ ہی کے ماتحت ہے۔ جس کے لئے ایک کمیٹی بنی ہوئی ہے۔ مولانا محمد حیات صاحب اور مولانا فضل عظیم صاحب تمام علاقہ میں فتنۂ ارتداد کے خلاف کامیاب تبلیغ فرما رہے ہیں۔ جس امر سے مجھے خاص مسرت ہے وہ یہ ہے کہ شعبۂ تبلیغ نے لاؤڈ سپیکر حاصل کر لیا ہے۔ اور خدا کے فضل سے مرزائیوں کے سالانہ میلے کے موقع پر لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ شعبۂ ہذا بھی تبلیغ اسلام کا حق ادا کر رہا ہے۔ یہ امر نہایت ہی موجب اطمینان ہے کہ حساب کتاب کے رجسٹر بہت صاف ہیں۔ آمد و خرچ کی پڑتال کی اجازت ہر مسلمان کو ہے۔ چاہے وہ چندہ دے یا نہ۔ مولانا محمد حیات صاحب کے حسن انتظام سے سابقہ بہت سے قرضے ادا ہو گئے ہیں۔ لاؤڈ سپیکر کی مرمت پر تین سو روپیہ

خرچ کیا گیا۔ جامع مسجد زیر تعمیر کے لئے کنواں تیار ہو گیا ہے۔ ایک اور نئی بات کا اضافہ ہوا ہے کہ بیرونجات کا کوئی مسلمان مہمان آئے تو اس کے لئے دفتر احرار میں باقاعدہ لنگر جاری رہتا ہے۔ اس طرح اب قادیان آنے والے مسلمانوں کو جو مرزائیوں کا ذبیحہ نہیں کھاتے اور نہ ہی ان کو خورد و نوش کی کوئی سہولت تھی۔ بلکہ مرزائی لنگر کی وجہ سے بُرا اثر بھی علاقہ پر پڑ رہا تھا۔ اب یہ مشکل رفع ہو گئی۔ میں مقامی دفتر شعبۂ تبلیغ احرار کو موجودہ بہترین نظم و نسق اور کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔

(دستخط) غلام غوث ممبر آل انڈیا ورکنگ کمیٹی مجلس احرار اسلام

(۴) حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری کی رائے

میں ۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ء کو مرزائیوں کے سالانہ جلسہ پر قادیان دفتر احرار اسلام کی دعوت پر مجلس احرار اسلام کے سالانہ جلسہ میں شرکت کی غرض سے یہاں حاضر ہوا۔ دفتر احرار کے کارکنان کے مساعی قابلِ تحسین ہیں۔ قادیان جیسے شہر میں عملہ دفتر اور مولانا محمد حیات صاحب کی ہر دلعزیزی اُن کے اخلاق حسنہ کی ترجمانی کرتی ہے۔ مدرسہ محمدیہ قادیان اور جدید تعمیر کی سکیم اور زرعی زمین کی آبادی قابل مبارکباد ہے۔ اگر جملہ کارکنان نے موجودہ اتحاد کو قائم رکھا تو دفتر احرار اور جامعہ محمدیہ قادیان ایک کامیاب ادارہ ہو گا۔ مرزائیوں کے سالانہ جلسے پر تبلیغ حق کا طریق بہت پسندیدہ ہے۔ جملہ ماتحت جماعتوں کو شعبۂ ہذا کی ہر طرح سے امداد کرنی چاہیے۔

عبدہ المذنب محمد علی جالندھری عفا اللہ عنہ

۵۔ حضرت مولانا بہاء الحق صاحب قاسمی امرتسری کی رائے

مولانا محمد حیات صاحب مبلغ شعبۂ تبلیغ کے اخلاص اور سرگرمیوں کا میں پہلے سے معترف ہوں اور باقاعدہ حساب و کتاب وغیرہ چیزوں کو دیکھ کر مولانا موصوف کو ایک اچھا اور بہترین منتظم بھی پایا۔ اگر اسی نہج پر کام ہوتا رہا۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ اس کے بہت عمدہ نتائج و

ثمرات ظہور پذیر ہوں گے۔

محمد بہاؤ الحق قاسمی امرتسری عفا اللہ عنہ

(۶) مولانا عبد الحق صاحب ٹبالوی بھاگووال کی رائے

مولانا محمد حیات صاحب کے حسن انتظام کو دیکھ کر طبیعت نہایت خوش ہوئی۔ ہر مسلمان کا حق ہے کہ شعبۂ تبلیغ کی ہر ممکن طریق سے امداد و اعانت کرے۔ فتنہ ارتداد کی بیخکنی ہر مسلمان کا فرض اولین ہے۔

المفتقر الی اللہ الحق عبد الحق ٹبالوی بھاگووال

(۷) جناب عبد الرشید خاں صاحب پٹیالہ تحریر فرماتے ہیں:۔

میں پہلی مرتبہ ایک مرزائی دوست کے ساتھ قادیان پہنچا۔ میں نے دیکھا کہ مرزائیوں کے سالانہ جلسے کی حقیقت ایک میلہ اور عیاشی کے اڈے سے زیادہ نہیں۔ میں نے کئی ایک مردوں کو عورتوں سے بدمعاشی کی باتیں کرتے ہوئے خود دیکھا ہے۔ دفتر شعبۂ تبلیغ احرار اسلام میں انتظام نہایت اعلیٰ اور قابل تحسین پایا۔ حسابات کو بالکل درست اور مکمل پایا۔ مجھے دفتر ہذا میں پہنچکر بہت ہی خوشی ہوئی۔ کہ قادیان میں بہت ہی ضرورت ہے کہ قادیان کے رہنے والوں کی تکالیف میں کمی واقع ہو۔ اور مسلمانوں کے ایمان محفوظ رہیں۔ تبلیغ کا انتظام بھی بہترین ہے اس وقت ضرورت ہے کہ دفتر قادیان کی ہر طرح سے امداد کی جائے۔ دفتر میں باہر سے آنے والوں کیلئے قیام و طعام کا بھی بہترین انتظام ہے۔ ۱۶ر دسمبر ۱۹۴۲ء

عبد الرشید خاں پٹیالہ محلہ کھیر سوڈھیاں

(۸) جناب مولانا نبی بخش صاحب مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول گورداسپور کی رائے

جملہ بزرگان نے جو کچھ اوپر فرمایا ہے من کل الوجوہ صحیح و درست ہے۔ شعبۂ تبلیغ ہر طرح کی امداد

ومعاونت کا مستحق ہے۔ ۲۶ ۱۲/۴۳ ننگ اسلاف نبی بخش مدرس عربی گورداسپور

(۹) جناب مختار احمد صاحب ماڑی لوئیاں تحصیل بٹالہ کی رائے

آج مورخہ ۲۳ ۱۲/۴۳ کو میں نے موضع قادیان میں معہ سات آٹھ نفر ہمراہیوں کے شعبۂ تبلیغ احرار اسلام کا جلسہ سُنا۔ تبلیغ اسلام کا یہ طریقہ عمدہ پایا۔ مرزائیت کی تردید سن کر میرے تمام ساتھی جو مرزائی ہونے کے واسطے آئے تھے مرزائی مذہب سے نفرت کرکے بدستور مسلمان ہونے کی حالت میں واپس گاؤں کو چلے گئے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہم جھوٹے نبی کے پھندے سے بچ گئے۔ حساب کتاب اور لنگر کا انتظام معائنہ سے بڑا عمدہ پایا۔ مختار احمد ماڑی لوئیاں تحصیل بٹالہ

(۱۰) جناب محمد رفیق خاں نیازی منٹگمری تحریر فرماتے ہیں:-

آج مورخہ ۲۹ ۱۲/۴۳ کو دفتر شعبۂ تبلیغ مجلس احرار اسلام قادیان کا معائنہ کیا اور عوام سے پوچھ گچھ کی۔ شعبۂ تبلیغ کا جلسہ مرزائی جماعت کے مقابلے میں کامیاب رہا۔ اور تمام لوگ مولوی محمد حیات صاحب کے حسنِ اخلاق کی تعریف کرتے ہیں۔ حساب کتاب نہایت تسلی بخش ہے۔
محمد رفیق نیازی ساکن منٹگمری ۲۹ ۱۲/۴۳

(۱۱) جناب مولانا عبدالمجید صاحب خطیب مسجد چینیاں لاہور تحریر فرماتے ہیں:-

آج مورخہ ۱۳ ۵/۴۴ کو مولوی محمد حیات صاحب سے سرسری ملاقات دفتر شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان میں ہوئی۔ دفتری کاغذات حساب آمد و خرچ صاف پایا۔ کام بہت عمدہ ہے۔ موصوف سرگرم کارکن ہیں۔ تمام اہلِ اسلام کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالےٰ مولانا اور ان کے جملہ معاونین کو ہمت و استقلال عطا فرمائے۔ عبدالمجید خطیب مسجد چینیاں لاہور

(۱۲) جناب سید افتخار احمد صاحب سجادہ نشین آستانہ مکان شریف ضلع گورداسپور کی رائے

آج مورخہ ۲ ۳/۴۴ کو عید میلاد النبیؐ کے جلسے کے سلسلہ میں دفتر شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان میں حاضری

کا اتفاق ہوا۔ حضرت مولانا محمد حیات صاحب۔ مولانا عزیز الرحمان صاحب۔ حافظ محمد خان صاحب دفتر میں موجود تھے۔ ان تمام علماء کو شعبۂ تبلیغ نے تبلیغ کے سلسلے میں اس کفر کی بستی میں مقرر کر رکھا ہے۔ مولانا عزیز الرحمان صاحب علاقہ میں تبلیغ کا کام فرماتے ہیں۔ حافظ محمد خان صاحب مقامی طور پر تبلیغ کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ حضرت مولانا محمد حیات صاحب علاوہ تبلیغ کے علاقہ دور دراز سے شعبۂ تبلیغ کے لئے امداد حاصل کرتے ہیں۔ اور تمام مقامی شعبہ کا انتظام و انصرام حضرت مولانا صاحب موصوف کے ہاتھ میں ہے۔

مولانا نے مجھے آمد و خرچ کے رجسٹر دکھلائے۔ آمدنی کا حساب باقاعدہ درج ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی اندراج میں لائی گئی ہے۔ میں نے کیش بک کا رجسٹر کھاتہ سے موازنہ کیا۔ چند ایک رقومات مختلف مہینوں کی آمد کے نکال کر دیکھے۔ جن کا بالکل درست اندراج پایا۔ آمدنی کی ایک آنہ کی رقم تک بھی لکھی ہوئی پائی۔ اور آمدن کو مولانا موصوف کے حسن انتظام سے بتدریج ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ اور اُن کی حسن تدبیر سے شعبہ کا ماہوار خرچ جو تین صد روپے سے متجاوز ہے باقاعدگی سے چل رہا ہے بلکہ اسکے علاوہ شعبۂ تبلیغ نے ایک لنگر قائم کر رکھا ہے تمام مسلمان اصحاب جنہیں کسی غرض کے لئے اس کفر کی بستی میں آنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ انہیں بلا لحاظ کھانا مفت دیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر رات ٹھہرنے کا موقع آجائے تو ان کی رہائش کا مکمل انتظام دفتر میں موجود رکھا ہوا ہے۔ مجھے ایک رجسٹر دکھایا گیا جس میں تمام آنیوالے مہمانوں کا باقاعدہ اندراج تھا۔ یہ حسن انتظام کی بہترین علامت ہے۔ مولانا محمد حیات صاحب آمد و خرچ کے رجسٹر ماہوار مہتمم صاحب سے چیک کراتے ہیں۔ ہر مہینہ کے اخیر میں مہتمم صاحب کے دستخط موجود تھے۔ بلکہ سالانہ حساب مکمل آڈٹ کرایا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو ہر وقت اجازت ہے کہ وہ شعبہ کے رجسٹروں کا معائنہ کر سکتا ہے۔ اس انتظام کی پرزور الفاظ میں تعریف کرتا ہوں۔ ۳۳/۳/۲۰

نوٹ: مندرجہ بالا آراء کے علاوہ اور بہت سے حضرات کی رائیں سائے بک میں درج ہیں۔ جو عدم گنجائش کیوجہ سے نقل کرنا مناسب نہ سمجھا گیا۔

گوشوارہ ملازمین مرکزیہ شعبہ تبلیغ احرار اسلام قادیان

اس وقت شعبہ تبلیغ کے ملازمان (عملہ) کی تفصیل حسب ذیل ہے

نمبر شمار	اسمائے ملازمین	عہدہ موجودہ
(۱)	مولانا محمد حیات صاحب	مبلغ
(۲)	مولانا فضل کریم صاحب	مبلغ
(۳)	مولانا عطا محمد صاحب	مبلغ بلا تنخواہ
(۴)	جناب مولانا حافظ غلام محمد صاحب	خطیب مدرس علوم عربیہ
(۵)	جناب حافظ محمد خان صاحب	عربی مدرس پرائمری مدرسہ
(۶)	،، مولوی قطب الدین صاحب	اوّل مدرس ،،
(۷)	،، مولوی عبدالغفور صاحب	مدرس ،،
(۸)	،، مولوی محمد عمر صاحب	محصل
(۹)	قاضی عبدالودود	محرر دفتر
(۱۰)	محمد شریف	ماشکی
(۱۱)	سنتو	خاکروب

گوشوارہ آمد و خرچ شعبۂ تبلیغ مجلس احرار اسلام ہند قادیان صدر دفتر اچھرہ لاہور از یکم اپریل ۱۹۴۵ء تا ۳۱ مارچ ۱۹۴۶ء

آمد از یکم اپریل ۱۹۴۵ء تا ۳۱ مارچ ۱۹۴۶ء

نام ماہ	رقم پائی	رقم آنے	رقم روپے
اپریل ۱۹۴۵ء	۳	۷	۶۸۵
مئی ؍؍	۰	۸	۹۷۹
جون ؍؍	۰	۲	۳۹۲
جولائی ؍؍	۰	۸	۴۷۵
اگست ؍؍	۳	۱۲	۴۸۸
ستمبر ؍؍	۰	۴	۹۷
اکتوبر ؍؍	۰	۲	۳۹۴
نومبر ؍؍	۰	۸	۱۳۵۵
دسمبر ؍؍	۰	۱۲	۱۴۸
جنوری ۱۹۴۶ء	۰	۱۰	۳۱۸
فروری	۰	۱۰	۳۰۲
مارچ	۶	۱۳	۲۱۰۳
میزان کل آمدن سال ہذا		۱	۷۷۴۲

گوشوارہ خرچ از یکم اپریل ۱۹۴۵ء

نام ماہ	تنخواہ	تبلیغ	لنگر
اپریل ۱۹۴۵ء	۱۱۹-۰-۰	۲۱-۳-۰	۳۵-۳-۶
مئی ؍؍	۱۲۳-۰-۰	۵۸-۳-۰	۲۶-۴-۰
جون ؍؍	۱۲۶-۰-۰	۶۴-۰-۰	۲۹-۵-۰
جولائی ؍؍	۱۵۲-۴-۰	۷۲-۱۲-۹	۴۲-۱۲-۰
اگست ؍؍	۱۵۲-۰-۰	۲۱۱-۳-۳	۶۴-۱۲-۰
ستمبر ؍؍	۱۲۲-۰-۰	۲۵-۱۱-۰	۲۱-۱۵-۰
اکتوبر ؍؍	۲۴۲-۰-۰	۷۵-۶-۳	۴۸-۱۳-۹
نومبر ؍؍	۱۵۲-۰-۰	۴۲-۱-۳	۳۶-۴-۶
دسمبر ؍؍	۱۵۲-۰-۰	۳۲۳-۶-۳	۲۷-۱۵-۰
جنوری ۱۹۴۶ء	۳۰۲-۸-۰	۳۱-۱۱-۶	۲۲-۱۳-۶
فروری	۱۵۲-۰-۰	۱۱۵-۷-۳	۱۵-۹-۰
مارچ	۱۷۲-۰-۰	۷۶-۹-۰	۲۴-۱۵-۰
میزان	۱۹۷۶-۶-۰ (۱۹۷۷-۷-)	۱۱۷-۷-۶	۳۹۶-۱۰-۳

(نوٹ) کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے مفصل آمد و خرچ کا اندراج نہیں ہو سکا۔ جو حضرات مفصل حساب دیکھنا چاہیں وہ صدر دفتر واقع اچھرہ لاہور میں تشریف لا کر تمام رجسٹرات پڑتال کر سکتے ہیں۔

تا ۳۱ مارچ ۱۹۴۶ء

کرایہ مکان	سٹیشنری	ڈاک	اخبار	کتب خانہ	[illegible]	تعمیر	امداد مستحقین	[illegible]	[illegible]
۱۰-۰۰-۰۰	۳-۴-۰۰	۴-۳-۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۱۷-۱۴-۰	۳۱۱۲-۶-۰۰	۲-۱۳-۰۰	۰۰	۶۸۵-۷-۳
۰۰	۵-۷-۰۰	۴-۱۳-۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۹۷۹-۸-۰
۰۰	۳-۸-۰۰	۳-۱۴-۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲-۰۰-۰	۰۰	۳۹۲-۲-۰
۳۰-۰۰-۰۰	۰-۰۰-۰	۰-۰۰	۰۰ ۰۰ ۰۰	۶۰-۰۰-۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۷۵-۸-۰
۱۰-۰۰-۰۰	۷-۱۵-۰۰	۷-۱۴-۰۰	۲-۸-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۴۸۸-۱۲-۳
۱۰-۰۰-۰۰	۵-۰-۰۰	۳-۰۰-۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰ ۰۰	۰۰	۹۷-۴-۰
۰۰	۷-۱۲-۰۰	۴-۸-۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱۳-۰۰-۰		۲۳۹۴-۲-۰
۱۰-۰۰-۰۰	۶-۱۲-۰۰	۵-۶-۰۰	۱-۴-۰۰	۴۱-۰۰-۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱۳۵۵-۸-۰
۱۰-۰۰-۰۰	۵-۴-۰۰	۷-۱۲-۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱۲۸-۱۲-۰
۱۰-۰۰-۰۰	۰-۰۰-۰	۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰		۰۰	۳۱۸-۰۰-۰
۱۰-۰۰-۰۰	۳-۱۵-۰۰	۴-۱۱-۰۰	۱-۴-۰۰	۳۰-۰۰-۰	۰۰	۴-۶-۱۱	۰-۴	۰۰	۳۰۲-۰۰-۰
۲۰-۰۰-۰۰	۷-۰۰-۰	۴-۱۴-۰۰	۱-۴-۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲۱۰-۳-۳
۱۲۰-۰۰-۰۰	۵۵-۱۳-۰۰	۵۰-۱۵-۰۰	۱۵-۰۰-۰	۱۳۱-۸-۰	۱۷-۱۴-۰	۳۵۱۹-۱-۶	۲۱-۱۳-۰۰	۰۰	۷۴۱۳-۷-۹

کل آمد سال ہذا ۷۷۴۲-۱-۰

کل خرچ سال ہذا ۷۴۱۳-۷-۹

بچت سال ہذا ۳۲۸-۹-۳

تعمیر مکانات

گزشتہ صفحات میں خوشخبری کے طور پر تحریر کیا جا چکا ہے کہ بفضلہ تعالیٰ شعبہ تبلیغ اب تک معاونین کرام کی امداد و اعانت کی بدولت **قادیان میں** مرزائیوں کی فرضی مسجد اقصےٰ اور منارۃ المسیح کے قریب تر ایک پختہ مکان ع۱ اور زمین سفید ع۲ اور ایک کچا مکان ع۳ خرید کر چکا ہے۔

لیکن موجودہ مکانات تمام ضروریاتِ شعبہ پورا کرنے کے لئے کافی نہیں اور یہی وجہ ہے کہ اب تک مدرسہ "**جامعہ محمدیہ**" کرایہ کے مکان میں چل رہا ہے اس لئے ضرورت لاحق ہوئی کہ مکانات مذکورہ میں تعمیر کی ایزادی کی جائے۔ نیز زمین سفید کو بھی آباد کیا جائے۔ تاکہ مہمان خانہ۔ لنگر خانہ۔ قیام گاہ طلباء۔ مکان مدرسہ وغیرہ تمام ضروریات پوری ہوں۔ اور جو تکلیف اس وقت شعبہ کو درپیش ہے اس سے نجات ہو جائے۔

چنانچہ نقشہ بنوا کر برائے حصول اجازت و منظوری دفتر میونسپلٹی قادیان میں دیا گیا ہے جس کی نقل روئیداد ہذا میں شائع کی گئی ہے۔ مکانات قابلِ تعمیر پر تخمیناً ڈھائی تین ہزار روپے کم از کم خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔

معاونین کرام اور جملہ اہلِ خیر مسلمانوں کی فیاضی۔ دریا دلی اور اسلام پروری سے قوی امید ہے کہ تعمیر کے اس اہم کام میں شعبۂ تبلیغ کی بیش از بیش امداد و اعانت فرمائیں گے۔ غیرت اسلامی رکھنے والے حضرات سے اس اپیل پر ہمدردانہ غور فرمانے کی ہمیں پوری پوری توقع ہے۔

(مجوزہ نقشہ تعمیر مکانات صفحہ ۲۱-۲۰ پر ملاحظہ فرمائیں)

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروؤں کے کفریہ عقائد

تبلیغی فرائض کی ادائیگی کرتے کرتے ضروری ہے کہ مرزائیوں کے گندے عقائد بھی کچھ نہ کچھ بیان کیئے جائیں۔ اگر اُن کے تمام کفریہ عقائد اور گندے اقوال تفصیلاً لکھے جائیں تو برسوں میں ختم نہیں ہوتے۔ کیونکہ مرزا غلام احمد اور اس کے خلیفہ اور مریدوں کے بے انتہا کتابیں کفریات۔ توہینات وغیرہ سے بھری ہیں۔ مگر ہم صرف مشتے نمونہ از خروارے چند عبارات مرزائیوں کی کتابوں سے نقل کر کے ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد کفریہ

مرزا صاحب اپنی کتاب آئینہ کمالات کے صفحہ ۵۶۴ تا ۵۶۵ پر لکھتے ہیں۔ کہ :۔

”میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اللہ کا عین ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں۔ اور خدائی و الوہیت میرے رگ و ریشہ میں گھس گئی۔ اور میں نے اس حالت میں دیکھا کہ ہم نیا نظام بنانا چاہتے ہیں۔ نئی زمین نیا آسمان۔ پس پہلے میں نے آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا۔ جس میں کوئی تفریق و ترتیب نہ تھی۔ پھر میں نے اُن کو مرتب کیا۔ اور میں اپنے دل سے جانتا تھا کہ میں ان کے پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہوں۔ پھر میں نے سب سے قریبی آسمان کو پیدا کیا۔ پھر میں نے کہا کہ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ...... الخ پھر میں نے کہا کہ ہم انسانوں کو بھی پیدا کریں گے۔“

حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۶ میں لکھا ہے اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ۔ یعنی خدا نے کہا کہ ”تو میرے بیٹے کی مانند ہے“ (العیاذ باللہ)

اخبار الحکم قادیان ۲۴ فروری ۱۹۰۵ء میں مرزا نے لکھا ہے کہ ”خدا نے مجھے کہا کہ اب تیرا یہ مرتبہ ہے کہ جس چیز کا تو ارادہ کرے صرف اس قدر کہہ۔ ہو جا پس وہ ہو جاوے گی۔“

نقشہ تعمیر مکانات دفتر و مہمان خانہ لنگر خانہ - دار الاقامہ طلباء وغیرہ - زیر اہتمام شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان

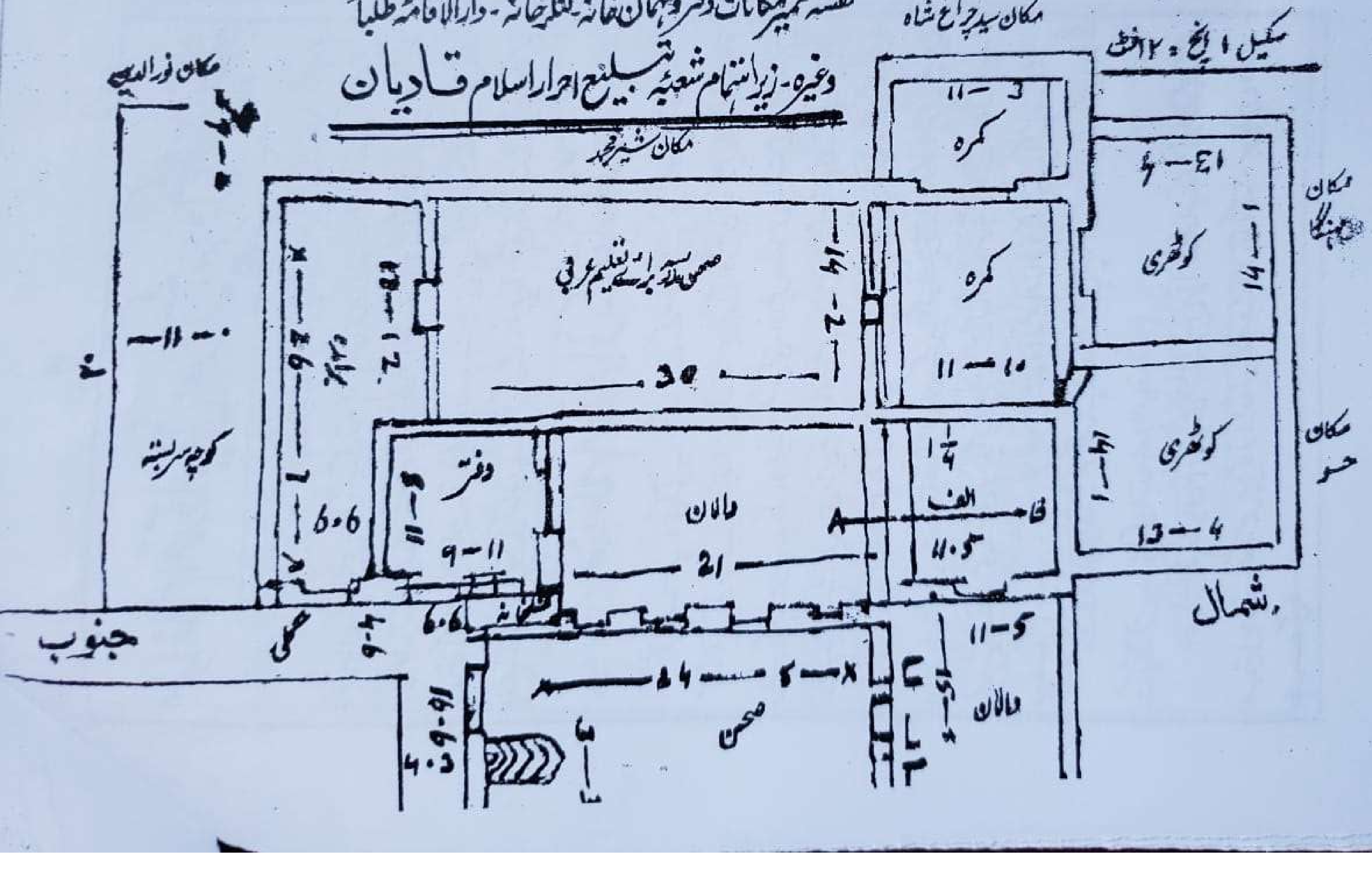

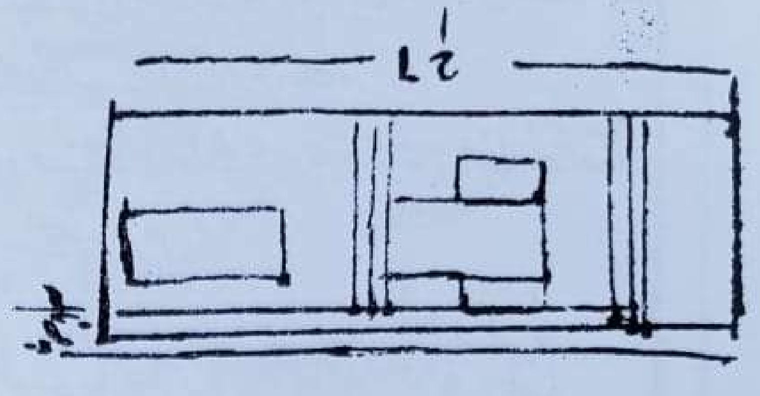

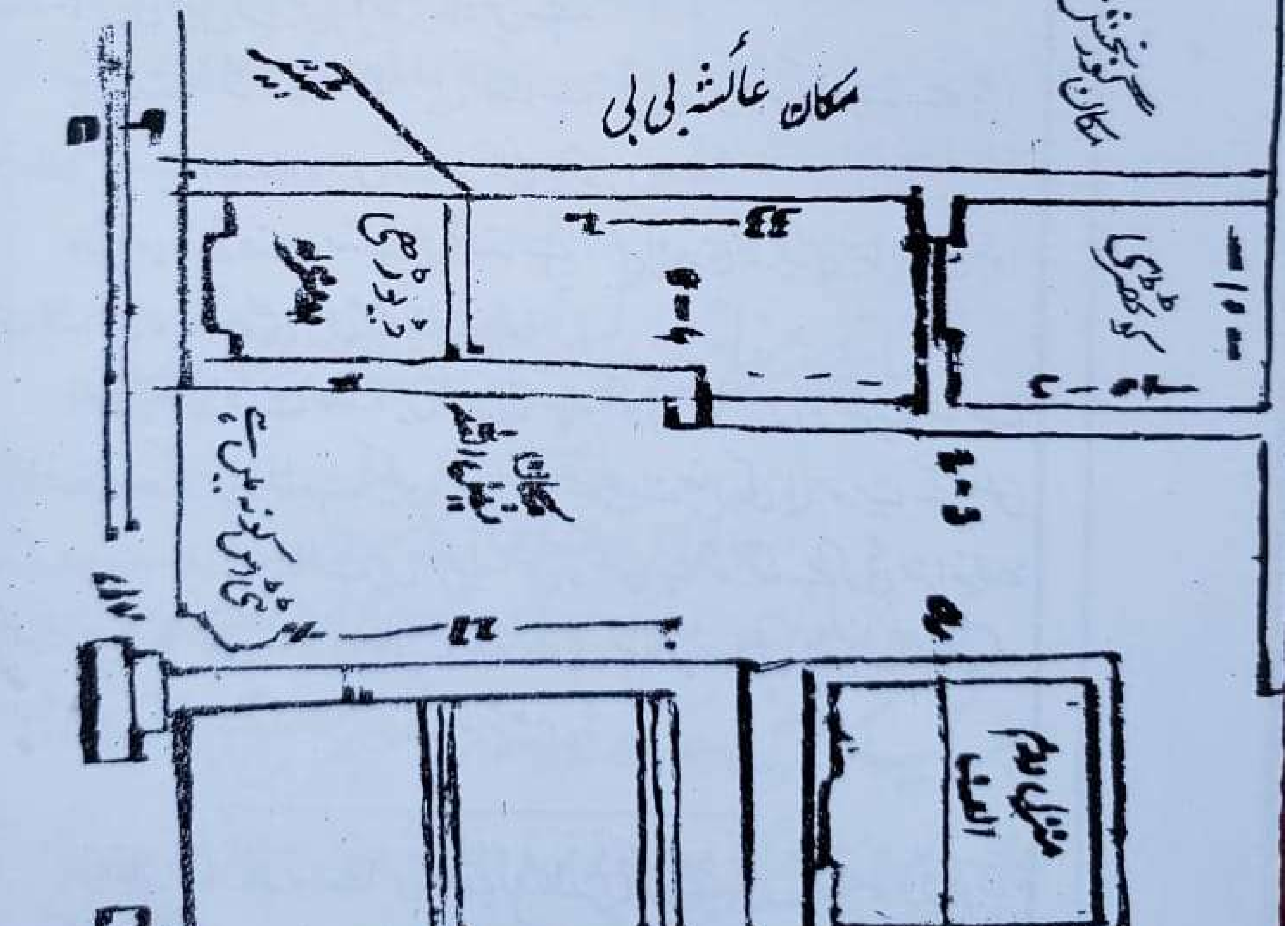
مکان عائشہ بی بی
ڈیوڑھی
کوٹھری

حقیقۃ الوحی صـ۱۰۶ میں لکھا ہے کہ "میں نے خدا کو مجسم دیکھا اور اس کے دستخط پیشینگوئیوں پر کرائے اور سرخی کے چھینٹے میرے کرتے پر پڑے۔

ازالۃ الاوہام صـ۴۳۷ و صـ۷۹۰ و صـ۷۵۲ و صـ۷۵۳ میں مرزا نے لکھا ہے کہ "قرآن شریف میں جو معجزات ہیں وہ سب مسمریزم ہیں"۔

مرزا محمود خلیفہ ثانی مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد

انوارِ خلافت صـ۹۰ میں لکھتا ہے کہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں (مسلمانوں) کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں"۔

برکاتِ خلافت صـ۷۵ میں لکھتا ہے۔ کوئی احمدی غیر احمدی کو لڑکی نہ دے۔ اس کی تعمیل کرنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔

برکاتِ خلافت صـ۷۳ میں لکھتا ہے "غیر احمدی کو لڑکی دینے سے بڑا نقصان پہنچا ہے اور علاوہ اس کے وہ نکاح جائز نہیں ہے"۔

انوارِ خلافت صـ۹۳ میں لکھتا ہے "غیر احمدی کا بچہ بھی غیر احمدی ہوا اس لئے اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا چاہئے"۔

انوارِ خلافت صـ۹۳ میں تحریر کرتا ہے "کوئی ایسا شخص جو حضرت صاحب (مرزا غلام احمد) کو سچا مانتا ہے لیکن ابھی اس نے بیعت نہیں کی یا احمدیت کے متعلق غور کر رہا ہے۔ اور اسی حالت میں مر گیا۔ اس کو ممکن ہے خدا تعالٰے کوئی سزا نہ دے لیکن شریعت کا فتویٰ ظاہری حالات کے مطابق ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس کے متعلق بھی یہی کرنا چاہئے کہ اس کا جنازہ نہ پڑھیں"۔

باقی عقائد انشاء اللہ تعالٰے کسی آئندہ روئداد میں نقل کئے جائیں گے مسلمانوں کو چاہئے کہ اسلام کے ان دشمنوں سے اپنے عقائد محفوظ رکھیں اور حتی الوسع اس فتنۂ کفریہ کے انسداد میں کوشاں رہیں (واللہ اعلم بالصواب)

یہ رپورٹ

اور

آپ کا فرض

متذکرۃ الصدر صفحات میں آپ نے شعبۂ تبلیغ احرار اسلام کے علماء مبلغین اور اراکین کی مساعی جمیلہ کا ایک خاکہ ملاحظہ فرمایا ہے — کیا آپ کے نزدیک اتنا کام کافی ہے؟ آپ اس آمدنی کو کافی سمجھتے ہیں؟ جماعت مرزائیہ کے مقابلہ مختصر نظام پہ اکتفا کرتے ہیں؟ — ارتداد و زندقہ کے اس طوفان میں مزید تبلیغ اسلام کی ضرورت نہیں؟

اور

کیا تردید مرزائیت کیلئے مبلغین کی ضرورت نہیں؟

یقیناً

آپ کو اس سے اتفاق نہیں

آپ کا دل گواہی دیتا ہے کہ اس وقت ان امور پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے

تو پھر **آپ کا فرض** ہے کہ آج سے ہی حلقہ اثر میں **شعبہ تبلیغ** کی امداد کیلئے کوشش فرمائیں۔ اگر جلسہ میں مبلغین کی ضرورت ہو تو فوراً **دفتر شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان پنجاب** کو تحریر فرمائیں۔

دردمندانہ اپیل!

میری اپیل حاملانِ دردِ دل اور نفسِ تبلیغ کا احساس رکھنے والے احباب سے ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم بَلِّغ وَ بَلِّغُوْا سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار دانگ عالم پر اسلامی پرچم لہرایا۔ لیکن اس زمانہ میں مسلمانوں کی بے حسی اور بے دینی نے اس فریضہ کو ادھورا چھوڑ دیا جس کے نتیجہ میں قادیانی اور بہائی وغیرہ مذاہب پیدا ہو گئے اور اسلام میں ارتداد و زندقہ کا زہر پھیلانا شروع کیا۔ دہریت کا دور دورہ ہے۔ ۹۰ فیصدی مساجد ویران ہو گئیں اور جہالت نے گھر کر لیا۔

کیا اس وقت ضرورت نہیں کہ اس ماحول کو تبدیل کر کے قرونِ اولیٰ کی پرہیزگاری۔ دینداری۔ خدا ترسی اور اخلاق پیدا کئے جائیں۔ خاص طور پر اسلام کیخلاف ہمرنگ زمین جال بچھانے والوں کا سدِ باب کیا جائے۔ چنانچہ انہی ضروریات کے پیشِ نظر شعبۂ تبلیغ احرار اسلام نے قادیان میں مرکز قائم کیا اور ہزار مصائب (مقدمات۔ سوشل بائیکاٹ جھگڑے وغیرہ) پر لاکھوں روپیہ صرف کر کے بھی اپنے ارادہ کو متزلزل نہ ہونے دیا۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ تیرہ چودہ سال کی محنت شاقہ کے بعد ہم ایک ٹھوس پروگرام کو چلانے کے لئے وسیع میدان میں قدم رکھ چکے ہیں۔ اور کثیر اخراجات سے تعلیمی مدرسہ مبلغین کا طائفہ اور قابل معلم و علماء رکھے گئے ہیں۔ جو مقامی طور پر اور مضافات قادیان بلکہ پنجاب بھر کے دور دور مقامات میں مرزائیت کے زہر سے مسلمانوں کو محفوظ رکھنے میں سرگرم عمل ہیں۔ مدرسہ۔ مہمان خانہ۔ لنگر خانہ۔ کتب خانہ۔ قیامگاہ طلباء وغیرہ ضروریات کیلئے مکانات کا انتظام بھی کیا گیا ہے اور جن کی مزید تعمیر کیلئے مالی امداد کی ضرورت ہے۔ زمرۂ مبلغین میں اضافہ کرنے کی بھی ضرورت لاحق ہے۔ غرضیکہ شعبۂ تبلیغ کو اس وقت کئی قسم کے وسیع اخراجات کا سامنا ہے۔ اس وقت جو ماہوار آمد کا اوسط اندازہ ہے وہ بمشکل ماہانہ اخراجات موجودہ کو پورا کر لیتا ہے۔

میں ملک کے تمام سجادہ نشین حضرات۔ صوفیائے عظام۔ علمائے کرام اور جملہ ہمدردانِ اسلام کے احساساتِ اسلامی ختم نبوت کی حفاظت اور محبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبہ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنی خیرات۔ زکوٰۃ اور صدقات میں اس تبلیغی مرکز کو خصوصیت سے یاد رکھیں۔ نیز کتب خانہ کیلئے درسی و غیر درسی کتب وقف کرنے میں بھی دریغ نہ فرمائیں۔ فقط والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

خادم اسلام: قمر الدین مہتمم شعبۂ تبلیغ احرار اسلام قادیان از صدر دفتر اچھرہ۔ لاہور